صفنیاہ

۱ خداوند کا کلام جو شاہِ یہوداہ یوسیاہ بن امون کے ایام میں صفنیاہ بن کو
شی بن جدلیاہ بن امریاہ بن حزقیاہ پر نازل ہوا۔

لوگوں کی عدالت کرنے کا خداوند کا دن

۲ خداوند کہتا ہے، ”میں زمین کی ہر شئے کو نیست و نابود کر دوں گا۔
۳ میں سبھی انسانوں اور حیوانوں کو نیست و نابود کر دوں گا۔ میں آسمان
کے پرندوں اور سمندر کی مچھلیوں کو فنا کروں گا۔ میں گنہگار لوگوں کو اور
ان سبھی چیزوں کو، جو انہیں گنہگار بناتی ہیں فنا کروں گا۔ میں سبھی
لوگوں کا اس زمین پر سے نام و نشان مٹادوں گا۔ خداوند نے یہ سب کہا!“
۴ خداوند نے کہا، ”میں یہوداہ کو اور یروشلم کے سارے باشندوں کو
سزادوں گا۔ میں ان چیزوں کو ان جگہوں سے ہٹاؤنگا۔ میں باقی ماندہ بعل
پرستش کو تباہ کرونگا۔ میں بت پرست کاہنوں کو ہٹاؤنگا اسلئے لوگ
اُنکے بارے میں بھول جائینگے۔ ۵ میں انلوگوں کو جو اپنے چھتوں پر آسمانی
ستاروں کی پرستش اور سجدہ کرتے ہیں ہٹاؤنگا۔ میں اُن لوگوں کو جو میری
پرستش کرنے کا وعدہ کیا لیکن اب ملکوم جھوٹا خدا کی پرستش کرتے ہیں
ہٹاؤنگا۔ ۶ کچھ لوگ خداوند سے برگشتہ ہوگئے۔ انہوں نے میری پیروی
چھوڑدی۔ ان لوگوں نے خداوند سے مدد مانگنی بھی چھوڑدی اس لئے میں ان
لوگوں کو اُس جگہ سے ہٹاؤں گا۔“

۷ میرے مالک خداوند کے آگے خاموش رہو! کیونکہ لوگوں کی عدالت
کا خداوند کا دن جلد ہی آرہا ہے۔ خداوند نے اپنی قربانی تیار کرلیا ہے۔ اور
اس نے اپنے بلائے ہوئے مہمانوں سے تیار رہنے کے لئے کہہ دیا ہے۔

۸ خداوند نے کہا، ”خداوند کی قربانی کے دن میں شہزادوں اور امراء کو
سزا دوں گا اور ان سب کو جو اجنبیوں کی پوشاک پہنتے ہیں سزادوں گا۔
۹ اس وقت میں ان سبھی لوگوں کو سزادوں گا جو گھروں میں گھس کر اپنے
آقا کے گھر * کو لوٹ اور مکر سے بھرتے ہیں۔“

۱۰ خداوند نے یہ بھی کہا، ”اس وقت مچھلی پھاٹک سے رونے کی
آواز اور مشنہ سے ماتم کی اور ٹیلوں پر سے بڑے غوغا کی صدا
اُٹھے گی۔ ۱۱ شہر کے نچلے حصّہ میں رہنے والے لوگو! تم چلّاؤ گے کیونکہ
کنعان کے کاروباری اور دولتمند تاجر فنا کردیئے جائیں گے۔

۱۲ ”اس وقت میں چراغ لے کر پورے یروشلم میں تلاش کروں گا
اور میں ان تمام لوگوں کو سزا دونگا جو کہ روحانی طور پر مطمئن ہوگئے ہیں اور
دل میں کہتے ہیں، ’خداوند ہمیں نہ ہی مدد پہنچاتا ہے اور نہ ہی نقصان۔‘
۱۳ لوگوں کا سارا مال لوٹ لیا جائے گا۔ لوگوں نے گھر بنائے ہونگے، وہ
ان میں نہیں رہیں گے اور جن لوگوں نے تاکستان لگائے ہیں وہ ان کی مئے
نہیں پئیں گے۔ ان چیزوں کو دوسرے لوگ لیں گے۔“

۱۴ خداوند کا فیصلہ کا خاص دن جلد آرہا ہے۔ وہ دن قریب ہے اور
تیزی سے آرہا ہے۔ خداوند کے فیصلہ کے خاص دن لوگ غم بھری آواز اور
شور سنیں گے۔ یہاں تک کہ زبردست آدمی بھی پھوٹ پھوٹ کر روئے
گا۔ ۱۵ اس وقت خدا اپنا قہر ظاہر کرے گا۔ یہ بھیانک مصیبت کا
وقت ہوگا، دکھ اور رنج کا دن ویرانی اور خرابی کا دن، تاریکی اور اداسی کا دن
اور ابر اور تیرگی کا دن ہوگا۔ ۱۶ یہ جنگ کے ایسے دن کی طرح ہوگا جب
لوگ محفوظ برجوں اور محفوظ شہروں سے نرسنگے اور جنگی للکار سنیں گے۔

۱۷ خداوند نے کہا، ”میں بنی آدم پر مصیبت لاؤں گا یہاں تک کہ وہ
اندھوں کی مانند چلیں گے۔ کیونکہ وہ خداوند کے گنہگار ہوئے۔ ان کا خون
دھول کی طرح گرایا جائے گا اور ان کا گوشت نجاست کی مانند۔ ۱۸ ان کا
سونا چاندی ان کی مدد نہیں کر پائیں گے۔ اس دن خداوند بہت غضبناک
ہوگا۔ تمام ملک کو اس کی غیرت کی آگ کھا جائے گی۔ خداوند روئے زمین
کی ہر شئے کو نیست و نابود کر دے گا۔“

خدا لوگوں سے اپنی زندگی میں تبدیلی لانے کو کہتا ہے

۲ اے بے حیا قوم اپنے آپ اکٹھا ہو جاؤ۔ ۲ ان پھولوں کی طرح
ہونے سے پہلے جو کہ مرجھا گئے اور مرگئے ہیں۔ اس سے پہلے کہ
خداوند اپنا دہشت ناک غصّہ دکھائے، اس سے پہلے کہ خداوند کا غضب ناک
دن تیرے خلاف آئے، اپنی زندگی بدل ڈالو۔ ۳ خداوند کو تلاش کرو۔ تم
سب خاکسار لوگ جو خداوند کے احکام پر چلتے ہو اور اس کا طالب ہو۔
راستبازی کو ڈھونڈو، فروتنی کو تلاش کرو شاید خداوند کے غضب کے دن
سے تم کو پناہ ملے۔

خداوند اسرائیل کے پڑوسیوں کو سزا دے گا

۴ غزّہ شہر میں کوئی بھی نہیں بچے گا۔ اسقلون ویران کیا جائے گا،

آقا کے گھر معنی وہ عبادت گاہ جہاں لوگ جھوٹے خداؤں کو پوجتے ہیں۔

اشدود چھوڑنے پر مجبور کیا جائے گا اور عقرون ویران ہوگا۔ ۵ فلسطینی لوگو!
سمندر کے ساحل کے رہنے والو خداوند کا یہ پیغام تمہارے لئے ہے۔ اے
کنعان فلسطینیوں کی سرزمین تم نیست و نابود کر دیئے جاؤ گے وہاں کوئی
نہیں رہے گا۔ ۶ سمندر کے ساحل چراگاہیں ہونگے جن میں چرواہوں کی
جھونپڑیاں اور بھیڑخانے ہونگے۔ ۷ اور وہی ساحل یہوداہ کے گھرانے کے
بقیہ کے لئے ہونگے۔ وہ ان میں چرایا کریں گے۔ وہ شام کے وقت اسقلون
کے مکانوں میں لیٹا کریں گے، کیونکہ خداوند ان پر پھر نظر کرے گا اور ان
کی اسیری کو موقوف کرے گا۔

۸ خداوند کہتا ہے، "میں جانتا ہوں کہ موآب اور عمّون کے لوگوں
نے کیسے میرے لوگوں کو حقیر اور رسوا کیا۔ انہوں نے اپنے ملک کو اور
زیادہ بڑا کرنے کے لئے ان کی زمین لے لی۔ ۹ اس لئے خُداوند قادر مطلق
اسرائیل کا خدا فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم! یقیناً موآب سدوم کی
مانند ہوگا اور بنی عمّون، عمورہ کی مانند وہ پر خار نمکزار اور ابدالآباد برباد
رہیں گے۔ میرے لوگوں کا بقیہ ان کو غارت کرے گا اور میری قوم کے
باقی لوگ ان کے وارث ہونگے۔"

۱۰ وہ چیزیں اُن لوگوں کے ساتھ انکے غرور کی وجہ سے ہونگے۔
جیسا کہ یہ وہی لوگ تھے جسنے خداوند قادر مطلق کے لوگوں کا مذاق
اُڑایا اور انکے لئے ظالم تھے۔ ۱۱ وہ لوگ خداوند سے ڈریں گے کیوں؟
کیونکہ خداوند ان کے معبودوں کو فنا کرے گا تب سبھی دور و دراز کے ملک
خداوند کی پرستش کریں گے۔ ۱۲ اے کوش کے باشندو! اس کا مطلب
تم بھی ہو۔ خداو ند کی تلوار تمہارے باشندوں کو ہلاک کرے گی۔
۱۳ اور خداوند شمال کی جانب اپنا ہاتھ بڑھائے گا اور اسور کو سزا دے گا۔
وہ نینوہ کو نیست کرے گا۔ وہ شہر خشک صحرا جیسا ہوگا۔ ۱۴ ان
میں جنگلی جانور اور بھیڑ رہیں گے۔ الّو اور کوّا اسکے ستون پر گھونسلہ بنائینگے۔
ان کے رونے کی آواز کھڑکی سے سنا جائیگا۔ اس کی دہلیزوں میں ویرانی
ہوگی۔ دیودار کے تختوں کو کھینچ لیا جائیگا۔ ۱۵ یہ وہ شادماں شہر ہے جو
بے فکر تھا۔ جس نے دل میں کہا کہ میں ہوں اور میرے سوا کوئی دوسرا
نہیں۔ وہ کیسا ویران ہوا۔ حیوانوں کے بیٹھنے کی جگہ ہر ایک جو ادھر
سے گذرے گا سسکارے گا اور ہاتھ ہلائے گا۔

یروشلم کا مستقبل

۳ اے یروشلم! تمہارے لوگ خدا کے خلاف لڑے۔ تمہارے لوگوں
نے کئی لوگوں کو چوٹ پہنچائی اور تم ناپاک ہوئے۔ ۲ تمہارے
لوگ میری ایک نہیں سنے۔ وہ میری تعلیم کو قبول نہیں کرتے۔ یروشلم
نے خداوند پر توکل نہیں کیا۔ وہ اپنے خدا کے پاس نہیں گئی۔ ۳ یروشلم
کے امراء گرجنے والے ببر ہیں۔ اس کے قاضی بھیڑیوں کی طرح ہیں جو شام
کو نکلتے ہیں اور صبح تک کچھ نہیں چھوڑتے ہیں۔ ۴ اس کے نبی اپنے
پوشیدہ منصوبوں کو ہمیشہ زیادہ سے زیادہ پانے کے لئے بنا رہے ہیں۔ اس
کے کاہنوں نے پاک چیزوں کو ناپاک کیا ہے۔ انہوں نے خدا کی تعلیمات
کو توڑ مروڑ کر پیش کیا ہے۔ ۵ لیکن خدا اب بھی اس شہر میں ہے اور وہ اس
کی خاطر ہمیشہ کرتا رہے گا۔ خدا کچھ بھی بُرا نہیں کرتا وہ اپنے لوگوں کی
بھلائی کرتا چلا آرہا ہے۔ وہ ہر صبح بلاناغہ اپنی عدالت ظاہر کرتا ہے مگر بے
انصاف آدمی شرم کو نہیں جانتا۔

۶ خدا کہتا ہے، "میں نے پوری قوموں کو فنا کیا ہے۔ میں نے ان
کے بُرجوں کو نیست و نابود کیا ہے۔ میں نے انکی سڑکیں برباد کی ہیں اور
اب وہاں کوئی نہیں جاتا۔ ان کے شہر ویران ہیں اُن میں اب کوئی نہیں
رہتا۔ ۷ میں تم سے یہ اسلئے کہہ رہا ہوں تا کہ تم سبق لو۔ میں چاہتا ہوں کہ
تم مجھ سے ڈرو اور میرا احترام کرو۔ اگر تم ایسا کروگے تو تمہارا گھر
نابود نہیں ہوگا۔ اگر تم ایسا کروگے تو میں اپنے بنائے منصوبے کے تحت
تمہیں سزا نہیں دوں۔" لیکن وہ بُرے لوگ ویسے ہی بُرے کام اور زیادہ
کرنا چاہتے ہیں جنہیں انہوں نے پہلے ہی کر رکھا ہے۔

۸ پس خداوند فرماتا ہے، "میرے منتظر رہو جب تک کہ میں فیصلہ
کرنے کے لئے کھڑا نہ ہوجاؤں جیسا کہ میں نے ساری قوموں اور مملکتوں کو
اکٹھا کرنے کا ارادہ کرلیا ہے تا کہ میں اپنا شدید غصّہ انلوگوں پر برپا کرونگا۔ اور
میری غیرت کی آگ ساری زمین کو کھا جائیگی۔ ۹ تب میں لوگوں کو دیگر
قوموں سے مختلف کروں گا تا کہ وہ صاف زبان بول سکیں اور وہ خداوند کے
نام کی ستائش کریں۔ وہ سبھی ایک ساتھ میری عبادت کریں گے۔

۱۰ "لوگ کوش میں ندی کی دوسری جانب سے پورا راستہ طے کر
کے آئیں گے۔ میرے بکھرے لوگ میرے پاس آئیں گے۔ میری
عبادت گذار میرے پاس آئیں گے اور میرے لئے تحفہ لائیں گے۔
۱۱ "اے یروشلم! تب تم آگے چل کر ان بُرے کاموں کے لئے
جسے تیرے لوگوں نے میرے خلاف کئے ہیں شرمندگی محسوس نہیں
کروگے؟ کیونکہ میں سبھی مغرور لوگوں کو دور کر دونگا۔ ان مغرور لوگوں میں
سے کوئی بھی میرے کوہِ مقدس پر نہیں رہ پائے گا۔ ۱۲ میں صرف
عاجزانہ طبیعت والے اور خاکسار لوگوں کو اپنے شہر (یروشلم) میں رہنے کی
اجازت دوں گا۔ اور انہیں خداوند کے نام پر پورا ایمان ہوگا۔
۱۳ اسرائیل کے باقی لوگ نہ بدی کریں گے نہ جھوٹ بولیں گے اور نہ
ان کے منہ میں دغا کی باتیں پائی جائیں گی بلکہ وہ کھائیں گے اور لیٹے
رہیں گے۔ اور کوئی ان کو نہ ڈرائے گا۔"

خوشی کا نغمہ

۱۴ اے صیّون کی بیٹی گاؤ! اور مسرور رہو۔ اے اسرائیل خوشی
سے چلاّؤ! اے یروشلم! پورے دل سے خوشی منا اور شادماں ہو۔
۱۵ کیوں؟ کیونکہ خداوند نے تمہاری سزا روک دی ۔ اس نے
تمہارے دشمنوں کو نکال دیا۔خداوند اسرائیل کا بادشاہ تمہارے اندر
ہے۔ تم پھر مصیبت کو نہ دیکھو گے۔ ۱۶ اس وقت یروشلم سے کہا
جائے گا، ہراساں نہ ہو! اے صیّون تیرے ہاتھ ڈھیلے نہ ہوں۔
۱۷ خداوند تمہارا خدا تمہارے ساتھ ہے۔ وہ قادر ہے۔ وہ تمہاری
حفاظت کرے گا۔ وہ دکھائے گا کہ وہ تم سے کتنا پیار کرتا ہے۔ وہ دکھائے
گا کہ وہ تمہارے ساتھ کس قدر مسرور ہے۔وہ خوشیاں منائے گا اور شادماں
ہو گا۔
۱۸ جیسے لوگ ایک دعوت میں ہوں۔" خداوند فرماتا ہے، "میں
تمہاری شرمندگی دور کرونگا۔ میں انلوگوں کو تمہیں نقصان پہنچانے سے
روکونگا۔
۱۹ اس وقت میں لوگوں کو سزادوں گا۔ جنہوں نے تمہیں چوٹ
پہنچائی۔ میں اپنے زخمی لوگوں کی حفاظت کروں گا۔ میں ان لوگوں کو واپس
لاؤں گا جنہیں بھاگنے پر مجبور کیا گیا تھا اور میں انہیں ناموری بخشوں گا۔
لوگ ہر جگہ انکی ستائش کریں گے۔
۲۰ اس وقت میں تمہیں واپس لاؤں گا۔ میں تمہیں ایک ساتھ واپس
لاؤں گا۔ میں تمہیں ناموری دوں گا۔ سبھی لوگ تمہاری ستائش کریں گے۔
یہ تب ہو گا جب میں تمہاری آنکھوں کے سامنے تم اسیروں کو واپس لاؤں
گا۔ خداوند نے یہ سب کہا۔